NO 6347

۱۸۶

اسلام آباد
۶ جنوری ۷۸

مخدومی المحترم! السلام علیکم و رحمۃ اللہ

چند روز ہوئے ایک مفصل خط ارسال کر چکا ہوں۔ امید ہے کہ مل گیا ہوگا۔ جواب کا انتظار ہے۔

الاصلاح کا فائل مل گیا ہے۔ آج کل اس کی ورق گردانی میں مشغول ہوں۔ سرورق صفحہ ۲ پر تفسیر نظام القرآن کا اشتہار ہے جس میں یہ عبارت درج ہے۔ "جن کو اللہ تعالیٰ نے کتاب الٰہی کو سمجھنے کا ذوق بخشا ہے ان کا اتفاق ہے کہ اس وقت تک حضرت استاذ امام مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر نظام القرآن سے بڑھ کر کوئی تفسیر نہیں لکھی گئی۔ اس تفسیر نے قرآن کی تمام مشکلات حل کر دی ہیں۔" الخ۔ یہ عبارت اشتہار کی ضروریات کا لحاظ کر کے لکھی گئی ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ الفاظ آپ کے ہیں۔ نہیں تو آپ نے صاد ضرور فرمایا ہوگا۔ اگرچہ یہ کسی کی رائے ہے اور سنجیدہ توجہ کی جائے تو اس دعوے کی دلیل اور بنیاد کیا ہے؟ اس ضمن میں تین سوال پیدا ہوتے ہیں

(۱) کن کا اتفاق ہے؟ کیا دو چار اہل ذوق کے نام گنائے جا سکتے ہیں جنہوں نے یہ رائے ظاہر کی ہو؟

(۲) "تفسیر نظام القرآن سے بڑھ کر کوئی تفسیر نہیں لکھی گئی" اس دعوے کے پیچھے کیا دلائل ہو سکتے ہیں؟ پھر اس دعوے کا تعلق ماضی سے ہے وہ بھی چودہ سال پہلے کا [illegible]۔ کیا اس دعوے کو حال تک پھیلایا جا سکتا ہے اور کہا جا سکتا ہے کہ اس سے بڑھ کر تفسیر آج تک نہیں لکھی گئی؟

(۳) اس تفسیر نے قرآن کی تمام مشکلات حل کر دی ہیں۔ مثلاً؟ کون کون سی مشکلات تھیں جو اس تفسیر نے حل کیا ہے؟

ان نکات کے بارے میں آپ کے جواب کا انتظار رہے گا۔ اگر یہ بیانات سنجیدہ توجہ کے مستحق ہیں تو آپ اپنے رسالے میں ان سے بحث کر سکتے ہیں اور اس پر آپ کی رہنمائی درکار ہے۔ اور اگر یہ محض اشتہار ہے کہ جس کو [illegible] زیادہ نہیں، تو پھر اس کو زیادہ اہمیت نہیں سمجھا جا سکتا ہے۔

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔

والسلام

شرف الدین اصلاحی

مولانا امین احسن اصلاحی

شیخوپورہ

133
8/1/78